© rasailojaraid.com

# تعیش اور اسلام

از عبد الحکیم صاحب آئمی متعلم دار الحدیث رحمانیہ دہلی

حضرات! ہر چیز کا ایک حدِ اعتدال اور مناسب طرزِ عمل ہوتا ہے جس میں افراط اور تفریط کرنے سے طرح طرح کی بدعنوانیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو اس شئی اور اس پر مرتب ہونے والے بہترین نتائج کا رفتہ رفتہ استیصال کر دیتے ہیں مثلاً اکل و شرب کے لحاظ سے بدنِ انسانی کا مطالعہ کیجئے کھانا پینا بدنِ انسانی کی بقا کے لئے ایک اہم اور جزو لاینفک ہے۔ لیکن اگر اس میں افراط سے کام لیا جائے تو بدن انسانی کو انواع و اقسام کے عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں اور اسے اس طرح پامال کر دیتے ہیں کہ وہ اپنے مقصدِ متعینہ کو پورا کرنے سے مجبورِ محض ہو جاتا ہے آخر کار موت اسے سپردِ گور کر دیتی ہے اور وہ بدنصیبی اور بے مائیگی کا مرقع بن کر دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے اور اگر کھانے پینے میں حد درجہ تفریط (بہت زیادہ کمی) کو کام میں لائیں تو نتیجہ یہ ہوگا کہ بڑھاپے سے قبل ہی جسمِ انسانی کے عضو عضو ڈھیلے پڑ جائیں گے اور اپنے مقررہ پروگرام کو عمل کی صورت میں پیش کرنے سے پہلے ہی راہئی ملکِ بقا ہو جائے گا اس کے برعکس اگر اعتدال سے کام لیا جائے تو وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون (میں نے جنّ اور انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے) کا صحیح خاکہ پیش کر سکے گا۔ کیونکہ مومن کی ایک ایک حرکت جو جادۂ شریعت سے منحرف نہ ہو عبادت میں داخل ہے۔ صرف اکل و شرب ہی کی کوئی خصوصیت نہیں بلکہ ہر کام کے تین اطراف و جوانب ہوتے ہیں (۱) افراط یعنی حد سے آگے بڑھ جانا (۲) تفریط یعنی حد سے زیادہ کمی کرنا (۳) اعتدال یعنی درمیانی حالت۔ جن میں سے مؤخر الذکر (اعتدال) کے علاوہ دوسری صورتیں اس کام میں طرح طرح کی خرابیاں اور دشواریاں پیدا کر دیتی ہیں بالکل اسی طرح تعیش کا معاملہ بھی ہے اور اس کی تین شقیں ہیں پہلی شق افراط دوسری تفریط تیسرا پہلوئے اعتدال۔ پہلی صورت کو اختیار کرنے سے سوء عیشی اور اسراف کا ظہور ہوتا ہے جو کہ بہت ہی مہلک مرض ہیں تاریخ و سیر سے ثابت ہے کہ جس قوم میں یہ دونوں بیماریاں پھیلتی ہیں اس قوم اور جماعت کا بالکل استیصال کر دیتی ہیں وہ قوم یا جماعت اگر برسر اقتدار بھی ہو تب بھی یہ اس سے اس کا اقتدار اور اختیار سلب کر کے حریت کے بجائے رقیت (غلامی) کے جال میں پھنسا دیتی ہیں پہلی وجہ یہ ہے کہ قوموں کے بننے اور بگڑنے میں اس کی شجاعت اور اقتصادی پہلو کی خوشحالی کا بہت بڑا دخل ہوتا

© rasailojaraid.com